[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Central Law Officers Ordinance, 1970

WHEREAS, it is expedient further to amend the Central Law Officers Ordinance, 1970 (Ordinance VII of 1970) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Central Law Officers (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Ordinance VII of 1970.**- In the Central Law Officers Ordinance, 1970 (Ordinance VII of 1970), hereinafter referred to as the said Ordinance, in section 2, in sub-section (1) after the word "appoint" the words "on the recommendations of the Federal Public Service Commission" shall be inserted.

3. **Amendment of section 3, Ordinance VII of 1970.**- In the said Ordinance, for section 3, the following shall be substituted, namely:-

"3. **Qualification of the Central Law Officers.** No person shall be qualified, for appointment under sub-section (1) of section (2) unless,-

(a) in the case of an Additional Attorney General he is qualified for appointment as a Judge of the Supreme Court or he has been an officer having fifteen years experience in legal field;

(b) in the case of Deputy Attorney General he is qualified for appointment as a Judge of High Court or he has been an officer having twelve years experience in legal field; and

(c) in the case of Assistant Attorney General, he has for period of not less than seven years been an Advocate of a High Court:

Provided that the existing Central Law Officers shall cease to hold office after two years of enactment of this amendment,

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Additional Attorney Generals, Deputy Attorneys Generals or Assistant Attorney Generals should be appointed through open competition after advertising posts in

newspapers on the basis of open merit, competitiveness, fair-play, equality and through a transparent process. As they are required to perform functions and duties of public prosecutors and Government pleaders which are a superior tier of public prosecutors /pleaders. As it was held in numerous judgments of Supreme Court that the Law and Justice Division may appoint those officers on merit in order to save public money from malpractice as the current method of appointment is not in accordance with the Constitution and Government suffers as they always hire private lawyers on state expenses.

Sd-

MR. RIAZ FATYANA,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

مرکزی افسران قانون آرڈیننس، ۱۹۷۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مرکزی افسران قانون آرڈیننس، ۱۹۷۰ء (آرڈیننس نمبر ۷ بابت ۱۹۷۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا مرکزی افسران قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۷ بابت ۱۹۷۰ء، دفعہ ۲ کی ترمیم:** مرکزی افسران قانون آرڈیننس، ۱۹۷۰ء (آرڈیننس نمبر ۷ بابت ۱۹۷۰ء)، جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا جائے گا، میں دفعہ (۲) میں ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ "تقرری" کے بعد الفاظ "فیڈرل پبلک سروس کمیشن کی سفارشات پر" شامل کر دیئے جائیں گے۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۷ بابت ۱۹۷۰ء، دفعہ ۳ کی ترمیم:** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۳۔ **مرکزی افسران قانون کی قابلیت۔** کوئی شخص بھی دفعہ (۲) کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تقرری کا اہل نہیں ہوگا جب تک کہ:۔

(الف) ایڈیشنل اٹارنی جنرل کی صورت میں وہ عدالت عظمیٰ کے جج کے طور پر تقرری کے لئے اہل ہو یا وہ قانون کے شعبہ میں پندرہ سال تجربہ کا حامل افسر رہا ہو؛

(ب) ڈپٹی اٹارنی جنرل کی صورت میں وہ عدالت عالیہ کے جج کے طور پر تقرری کے لئے اہل ہو یا وہ قانون کے شعبہ میں بارہ سال تجربہ کا حامل افسر رہا ہو؛ اور

(ج) اسسٹنٹ اٹارنی جنرل کی صورت میں وہ کم از کم سات سال کے عرصہ کے لئے عدالت عالیہ کا وکیل رہا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ موجودہ مرکزی افسران قانون ترمیم ہذا کے نفاذ کے دو سال بعد عہدہ سنبھالیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

ایڈیشنل اٹارنی جنرلز، ڈپٹی اٹارنی جنرلز یا اسسٹنٹ اٹارنی جنرلز کا تقرر اوپن میرٹ، مسابقت، منصفانہ، مساوی بنیاد پر اخبارات میں اسامیاں مشتہر کرنے کے بعد اور شفاف عمل کے ذریعے عام مقابلے کے ذریعے کیا جائے۔ جیسا کہ وہ پبلک پراسیکیوٹرز اور سرکاری وکیل کے کارہائے منصبی اور فرائض منصبی انجام دیتے ہیں جو کہ پبلک پراسیکیوٹرز وکیل کا اعلیٰ درجہ ہے۔ جیسا کہ عدالت عظمیٰ کے متعدد فیصلوں میں یہ مذکور تھا کہ ان افسران کی تقرری میرٹ پر کی جائے تاکہ سرکاری خزانہ کو بدعنوانی سے بچایا جائے، کیونکہ تقرری کا موجودہ طریق کار دستور کے مطابق نہیں ہے اور حکومت کو نقصان پہنچتا ہے کیونکہ وہ ہمیشہ ریاست کے اخراجات پر نجی وکلاء کی خدمات حاصل کرتی ہیں۔

ریاض فتیانہ

رکن، قومی اسمبلی